الجامعة البنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء والقضاء

2564586 :فیکس 2560300-2560400 :فون www.jamiabinoria.net :ویب سائٹ daruIifta@gmail.com

Name :> Quratulain

Address :> Lahore Pakistan

Subject :> KHULA

Writer :> لطف اللہ

Serial No :> 8313

Fatwa No :>

Date :> 5/6/2010

Email :>

Asslam Alykum!
Umeed hy k aap khariat sy hongay.
Mohtram meri saali ka shohar nasha karta tha jis ki waja say meray susar nay apni baiti ko ghar bulwa lia aur adaalat myn Khula ke leye darkhast day di. Adaalat nay larkay ko 3 notice behjway laikin wo hazar na huwa lehaza adaalat nay decree jari kardi ke khula hogia hay.Union Council mayn bhi uski aik copy jama karwadi gai hay. Batain ke kia Khula hogia hay agar nahin to kia larki agar wapas jana chahti ho to kia usko wapas bheja jasakta hay?

السلام علیکم

محترم میرے سالی کا شوہر نشہ کرتا تھا جس کی وجہ سے میرے سسر نے اپنی بیٹی کو گھر بلوا لیا اور عدالت میں خلع کیلئے درخواست دے دی عدالت نے لڑکے کو تین نوٹس بجوائے لیکن وہ حاضر نہ ہوا لہذا عدالت نے ڈگری جاری کر دی کہ خلع ہو گیا ہے یونین کونسل میں بھی ایک کاپی جمع کروا دی گئی۔ بتائیے کہ کیا خلع کی ڈگری سے خلع ہو گئی اگر نہیں تو کیا لڑکی اگر واپس جانا چاہتی ہو تو کیا اس کو واپس بھیجا جا سکتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ خلع بھی دیگر عقود کی طرح ایک عقد ہے جس میں فریقین کی رضامندی اور باقاعدہ ایجاب وقبول شرط ہے اب اگر صورتِ مسئولہ کا بیان واقعۃً درست ومبنی برحقیقت ہو اس طور پر کہ مذکور عدالتی فیصلہ پر نہ شوہر کی رضامندی لی گئی اور نہ لڑکی کیطرف سے لگائے گئے الزامات کو باقاعدہ گواہوں کے ذریعہ ثابت کیا گیا تو ایسی صورت میں جاری ہونے والی خلع کی ڈگری شرعاً معتبر نہیں بلکہ اس ڈگری کے جاری ہو جانے کے باوجود نکاح بدستور برقرار رہے گا بشرطیکہ نکاح شرعی طور پر ہوا ہو اور شوہر نے زبانی یا تحریری طور پر اس سے پہلے یا بعد میں طلاق بھی نہ دی ہو لہذا صورتِ مسئولہ میں نکاح حسبِ سابق برقرار ہے اور لڑکی اپنے شوہر کے ساتھ ازدواجی حیثیت سے بھی بلاشبہ رہ سکتی ہے۔

وفی المبسوط: والخلع جائز عند السلطان وغیرہ لانہ عقد یعتمد التراضی کسائر العقود الخ (ص ۱۷۳/۶۲)

(جاری ہے)

وفی أحکام القرآن للجصاص: قال أصحابنا أنهما لا یجوز خلعهما إلا برضی الزوجین (إلی قوله) وکیف یجوز لحکمین أن یخلعا بغیر رضاه ویخرجا المال عن ملکها الخ (۲/۱۹۱-۱۹۲ ج ۲) واللہ تعالیٰ اعلم۔

لطف اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲ رجب ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
محمد نجیب ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۶ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبدالشکور ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۶ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۸۳۱۳
۲۴/۶/۱۰